ڈیزائن اور اس کے عناصر

ڈیزائن اس مکمل تاثر کو کہتے ہیں جو کسی چیز کی شکل و ہیئت، وضع قطع اور رنگ و روغن وغیرہ سے تشکیل پاتا ہے اور ایک خاص نمونے میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ جب کسی چیز کا ڈیزائن اس کے مقصد کو مکمل طور پر پورا کرتا ہے۔ تو وہ چیز کارآمد بھی ہوتی ہے۔ اور خوبصورت بھی۔ یعنی چیزوں کی افادیت اور خوبصورتی میں گہرا تعلق ہے۔ کسی چیز کی افادیت، ضرورت اور استعمال میں آسانی کے لحاظ سے متعین ہوتی ہے۔ اس طرح خوبصورتی کا انحصار بہت حد تک سطحی کیفیت، رنگ اور خطوط کے مجموعی تاثر پر ہوتا ہے۔

اچھا ڈیزائن کسی بھی چیز کا ہوسکتا ہے۔ مثلاً مکان، فرنیچر، کپڑے اور روزمرّہ استعمال کی دیگر اشیاء کا ڈیزائن جاذبِ نظر ہونے کے علاوہ مکمل طور پر پُر افادیت ہوسکتا ہے۔ ایک اچھے ڈیزائن والا مکان وہ ہوگا جس میں سائز کے لحاظ سے کمرے آرام دہ، ہوادار اور روشن ہوں۔ پانی کے نکاس اور گندگی کے اخراج کا انتظام معقول ہو وغیرہ وغیرہ۔ یا ایک کرسی جو دیکھنے میں تو خوش نما نظر آئے لیکن بناوٹ کے لحاظ سے سخت اور آرام دہ نہ ہو تو نمونے کے لحاظ سے اس کو اچھا نہیں کہا جائے گا۔

چیزوں کا ڈیزائن تعمیراتی بھی ہوسکتا ہے اور آرائشی بھی۔ تعمیراتی ڈیزائن مناسب وضع قطع، رنگ اور ہیئت سے مل کر بنتا ہے۔ جبکہ آرائشی ڈیزائن تعمیراتی ڈیزائن کو خوبصورت بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ کسی چیز کے تعمیراتی ڈیزائن کا اس چیز کے مقصد کی مناسبت سے ہونا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر مٹی کا گلدان اپنے مقصد کے لحاظ سے مناسب نہ ہوگا اگر اس میں پھلوں کی تازگی قائم رکھنے کے لیے پانی نہ ٹھہر سکے یا اس کا نمونہ مناسب یا متوازن نہ ہو تو اس کو استعمال کرنا مشکل ہوگا۔ یعنی رکھتے ہوئے گرنے کا خدشہ ہوگا اس کے علاوہ اس کا آرائشی ڈیزائن بہت پیچیدہ ہو تو بھی گلدان نمونے کے اعتبار سے اتنا اچھا نہ ہوگا۔

کسی بھی چیز کا ڈیزائن مختلف عناصر کا مرکب ہوتا ہے۔ اور اس میں خوشنمائی کی کیفیت پیدا کرنے کے لیے ڈیزائن کے اصولوں مثلاً تسلسل، توازن، ہم آہنگی اور تناسب وغیرہ سے مدد لی جاتی ہے۔ لہٰذا ان اصولوں کو سمجھنے اور اپنانے کے لیے ڈیزائن کے ان اصولوں کو لباس، ذاتی زیبائش اور اندرونِ خانہ آرائش، غرض یہ کہ ہر جگہ اپنانا لازمی ہے۔

ڈیزائن کے عناصر

ڈیزائن کے عناصر درج ذیل ہیں۔

1۔ خطوط (Lines)
2۔ سطحی کیفیت (Texture)
3۔ شکل و ہیئت (Form and Shape)
4۔ رنگ (Colour)

1۔ خطوط

چیزوں کی وضع قطع خطوط کی حد بندی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ چیزوں کے کچھ خطوط نمایاں ہوتے ہیں جن کی وجہ سے وہ ایک دُوسرے سے جد نظر آتی ہیں۔ اگر ہم اپنے اِردگرد کے ماحول کا جائزہ لیں تو ہمیں اپنے اِردگرد خطوط کی مختلف اقسام نظر آئیں گی۔ مثلاً درختوں کی اونچائی عمودی خطوط کی وضاحت کرتی ہے۔ میدان کی چوڑائی سے افقی خطوط نمایاں ہوتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

ماہرین آرائش نے خطوط کو آرائش میں مختلف تاثرات اور احساسات پیدا کرنے کے لیے ڈیزائن کا ایک اہم جز قرار دیا ہے کیونکہ خطوط نگاہ کو ایک جگہ سے دُوسری جگہ لے جانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ مثلاً عمودی اور افقی خطوط کے تاثرات کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ کسی کمرے میں اگر کم اونچائی کے صوفے، کتابوں کے شیلف اور اسی طرح کی دیگر اشیاء موجود ہوں تو اُن کے اُفقی خطوط کی وجہ سے نگاہیں اُفقی سطح پر کمرے کا طواف کریں گی۔ اس کے مقابلے میں ایسے کمرے میں جہاں بلند و بالا کھڑکیاں اور چھت سے لے کر فرش تک پردے نظر آئیں تو نگاہ نیچے سے اُوپر اور اُوپر سے نیچے جائے گی اور یوں بلندی کا احساس ہوگا۔ فرنیچر اور پردوں کے دھاری دار کپڑے بھی اسی قسم کا احساس پیدا کریں گے۔

خطوط عمودی، اُفقی اور ترچھے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب کوئی خط مڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے تو اسے قوسی خط کہتے ہیں۔ مختلف قسم کے خطوط شکل 2.1 میں دکھائے گئے ہیں۔

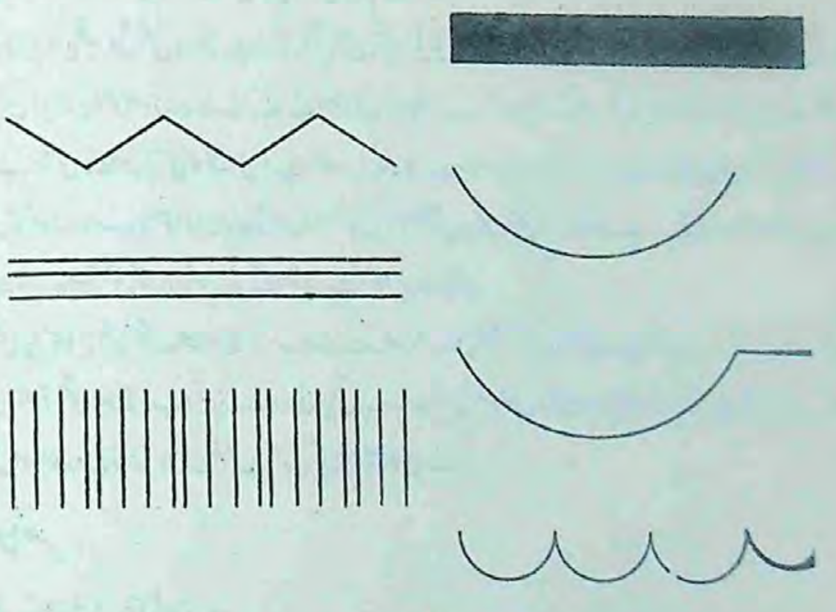

شکل 2.1

(i) اُفقی خطوط

یہ خطوط نظر کو دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں جانب لے جاتے ہیں اور نظر کی یہ جُنبش پھیلاؤ اور سکون کا احساس دلاتی ہے۔ ان خطوط کا عام استعمال کھانے کی میز، پلنگ، دیوان، صوفے، کتابوں کے ریک، شیلف وغیرہ میں ہوتا ہے۔ لباس میں ان خطوط کا استعمال

چوڑائی کا احساس پیدا کرتا ہے۔لہٰذا کسی بھی جگہ پر چوڑائی کا احساس پیدا کرنے کے لیے ان خطوط کا استعمال مناسب وموزوں رہتا ہے۔

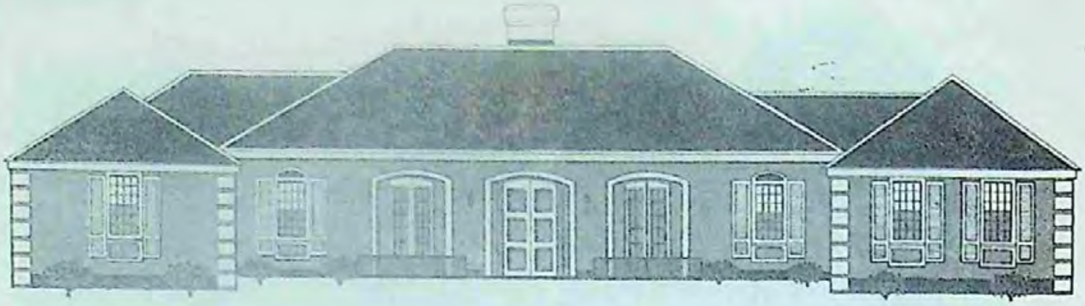

(ii) عمودی خطوط

یہ خطوط نظر کو اُوپر سے نیچے اور نیچے سے اُوپر کی جانب لے جاتے ہیں اور ان کو دیکھنے سے حرکت اور لمبائی کا احساس ہوتا ہے۔ان خطوط کا استعمال الماریوں، دروازوں اور کھڑکیوں وغیرہ میں عام ہوتا ہے۔لباس میں ان کا استعمال لمبائی کا احساس دلاتا ہے۔لہٰذا ان خطوط کا استعمال چھوٹے قد والی لڑکیوں کے لیے موزوں رہتا ہے۔ لمبے قد اور پتلی لڑکیوں کے لیے عمودی اور افقی خطوط کے امتزاج سے تیار کردہ لباس مناسب رہتا ہے۔گھریلو آرائش میں ان خطوط کا استعمال بھی اسی مناسبت سے کرنا ضروری ہے۔

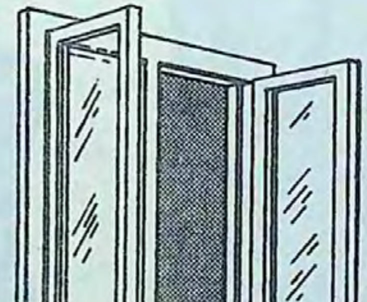

(iii) ترچھے خطوط

یہ خطوط نہ تو عمودی ہوتے ہیں اور نہ ہی افقی بلکہ ترچھان میں ہوتے ہیں اور بے چینی کا تاثر دیتے ہیں۔ مثلاً آگے کی طرف بڑھتے ہوئے ترچھے خطوط چوڑائی یا دھکیلنے کا احساس دلاتے ہیں۔ جبکہ پچھلے رُخ میں جاتے ہوئے ترچھے خطوط کھینچنے کا احساس دلاتے ہیں۔

اکثر گھروں میں کھڑکیوں کے شیڈ اس رُخ میں بنائے جاتے ہیں۔ گھریلو آرائش اور لباس میں ان خطوط کا باہم امتزاج مناسب

اور موزوں رہتا ہے۔

(iv) قوسی خطوط

اِن خطوط سے تسلسل کا احساس ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ خطوط سمندر کی لہروں اور بادلوں کے خطوط ہیں۔ گھروں میں اِن کا استعمال

محرابوں، فرنیچر اور پردوں وغیرہ میں ہوتا ہے۔

2۔ سطحی کیفیت

کسی بھی چیز کی سطحی کیفیت دیکھنے اور چھونے سے تعلق رکھتی ہے۔ گھر میں موجود استعمال کی چیزیں مختلف سطحی کیفیت رکھتی

مثلاً کھردری، ملائم، ہموار، چکنی وغیرہ وغیرہ اور ان سطحی کیفیات پر روشنی اور چمک ایک خاص تاثر کی حامل ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر کھردری اور مخملی سطح روشنی کو جذب کرتی ہے۔ ہموار اور چمکدار سطح پر روشنی کی چمک بہت بڑھ جاتی ہے۔ اسی وجہ سے سطح کے لحاظ سے وہ چیزیں ہی بھلی اور خوبصورت معلوم دیتی ہیں جو اشیائے بناوٹ کا صحیح اظہار کرتی ہیں۔

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ کسی کمرے میں فرنیچر کی مناسب ترتیب اور رنگوں کے خوشنما استعمال کے باوجود بھی بے چینی کا احساس ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ مختلف چیزوں کی سطحی کیفیت بہت زیادہ نمایاں ہونے کے سبب کمرے میں اختلاف کی کیفیت بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ پردے، پوشش، فرنیچر، دیواریں، گلدان، غرض یہ کہ ہر چیز کسی نہ کسی طرح کا ٹیکسچر رکھتی ہے۔ لہٰذا ان کو استعمال کرتے وقت ان کی سطحی کیفیت کی مناسبت سے جوڑ اور ہم آہنگی کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔

3۔ شکل و ہیئت

شکل و ہیئت کا تعلق ٹھوس اشیا سے ہوتا ہے۔ مثلاً میز، کرسی، سٹول، موڑھے وغیرہ ٹھوس شکل و ہیئت رکھتے ہیں۔ کسی بھی جگہ یہ ٹھوس یا نیم ٹھوس چیزیں رکھ کر جگہ کو پُر کیا جا سکتا ہے۔ کسی بھی چیز کی شکل و ہیئت مختلف قسم کے خطوط، سطحی کیفیت، سائز وغیرہ سے تشکیل پاتی ہے۔ اور مختلف چیزوں کی شکل و ہیئت مختلف تاثرات کی مظہر ہوتی ہے۔ مثلاً چوکور چیزوں یا شکلوں کو دیکھنے سے باقاعدگی کا احساس ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کے چاروں کونے برابر ہونے کی وجہ سے یکساں ہوتے ہیں۔ لیکن اگر ایک جگہ پر بہت سی چوکور چیزیں جمع کر دی جائیں تو اس سے اکتاہٹ ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے ایک کمرے میں مختلف شکل و ہیئت کی چیزوں کا استعمال باعث دلچسپی ہوتا ہے۔ اسی طرح مستطیل شکل سے فعالیت و تبدیلی کا احساس ہوتا ہے اور حرکت محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کی لمبائی اور چوڑائی مختلف ہوتی ہے۔ اس لیے مختلف سائز اور شکلوں کے مستطیل یکجا کر کے یکسانیت اور تنوع و اختلاف کی کیفیت نمایاں کی جا سکتی ہے۔

گول شکلیں تسلسل کی کیفیت پیدا کرتی ہیں اور ان کو دیکھنے سے مکمل ہونے کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن ایک ہی جگہ پر بہت سی گول شکلیں طبیعت میں گھبراہٹ پیدا کرتی ہیں۔ اس لیے گول اور بیضوی چیزوں کا یکجا استعمال خوشگوار تاثرات پیدا کرتا ہے۔

تکونی چیزوں کے یکجا استعمال سے تسلسل اور یگانگت کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ عام طور پر گھروں میں بہت کم چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو تکونی ہوں سوائے پھولدان یا سجاوٹی چیزوں کے۔ لیکن پھر بھی پردوں یا صوفوں پر رکھے گئے کشن کے تکونے نقش و نگار سے ایک جداگانہ کیفیت پیدا کی جا سکتی ہے۔

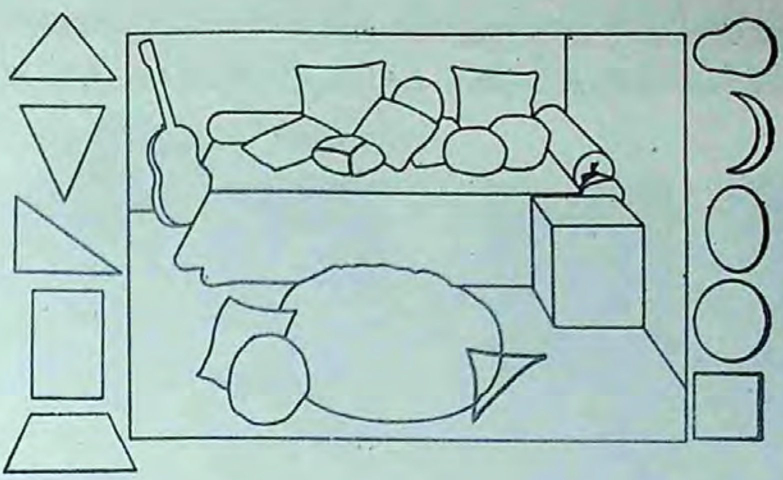

4۔ رنگ (Colour)

رنگ اور روشنی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ روشنی کے بغیر ہم رنگوں کو نہیں دیکھ سکتے۔ روشنی کی شدّت رنگوں کی مدد سے کم یا زیادہ کی جاسکتی ہے۔ ہمارے اردگرد کائنات میں رنگوں کی کمی نہیں اِس لیے اگر مختلف چیزوں سے ان کے رنگ چھین لیے جائیں تو یقیناً یہ دُنیا بے رنگ ہوجائے گی اور ہر چیز اپنی جاذبیت کھودے گی۔

ہمارے لباس، غذا اور گھر کی سجاوٹ میں رنگوں کی بدولت ایک خاص کشش پیدا کی جاسکتی ہے اور مناسب رنگوں کا استعمال ہمارے ماحول میں خوبصورتی کو اُجاگر کرتا ہے کیونکہ سامانِ آرائش کو رنگوں کے ذریعے نمایاں بھی کیا جاسکتا ہے اور پس منظر کے ساتھ ہم آہنگ بھی۔

رنگوں کے تقابلی امتزاج سے اور رنگوں کو ملا جلا کر استعمال کرنے سے بے رونق جگہ کو پُر کشش بنایا جاسکتا ہے۔ ایک کم روشن یا نسبتاً تاریک کمرے کی دیواروں پر اگر سفید رنگ کرایا جائے اور اس میں خوش رنگ پردوں اور دیگر اشیاء کا استعمال کیا جائے تو کمرے میں تازگی کا احساس ہوگا اور ماحول میں خوش کُن تاثر پیدا ہوجائے گا۔

رنگوں سے پیدا ہونے والے احساسات کو سمجھنے اور ان کے استعمال میں مہارت پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ رنگوں کو عملی طور پر استعمال کریں۔ مثلاً رنگ اور برش لے کر عملی طور پر مختلف رنگوں کو ملا جلا کر رنگ بنائے جائیں۔ اس سلسلہ میں قدرتی مناظر کے رنگوں کو مستعار لیا جائے، کسی فن پارے یا قالین وغیرہ میں استعمال شدہ رنگوں کا امتزاج و استعمال جانچا جائے یا اپنے عزیز و رفقاء کے گھروں میں رنگوں کے استعمال کا مشاہدہ کریں۔ اس کے علاوہ آرائش کی کتب سے بھی رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے اور رنگوں سے متعلق اپنے آپ میں خاص حِس و شعور پیدا کیا جاسکتا ہے۔

جب سورج کی روشنی انعکاسی شیشہ (Prism) سے گزرتی ہے تو وہ بکھر جاتی ہے۔ اس کو Prismatic Spectrum کہتے ہیں۔ اس روشنی کو پرزم سے کچھ فاصلے پر سفید چادر یا سکرین پر ڈالا جائے تو سکرین پر چھ مختلف رنگ قوسِ قزح کی صورت میں نظر آئیں گے۔ ان میں سے تین رنگ بنیادی ہوتے ہیں مثلاً زرد، نیلا اور سرخ۔ یہ وہ بنیادی رنگ ہیں جن کو کسی دوسرے رنگوں کی آمیزش سے نہیں بنایا

جاسکتا۔ اس لیے بنیادی رنگ کہلاتے ہیں۔ اگلے تین رنگ مثلاً سبز، جامنی، اور نارنجی ثانوی رنگ کہلاتے ہیں اور یہ دو رنگوں کی آمیزش سے بنتے ہیں۔ مثلاً

1۔ زرد اور نیلا ملانے سے سبز رنگ

2۔ نیلا اور سُرخ ملانے سے جامنی رنگ

3۔ سُرخ اور زرد ملانے سے نارنجی رنگ

اِن بنیادی اور ثانوی رنگوں کے علاوہ کچھ رنگ آس پاس کے رنگوں کی آمیزش سے بنتے ہیں۔ جو غیر ثانوی رنگ کہلاتے ہیں۔ مثلاً

1۔ زردی مائل سبز
2۔ زردی مائل نارنجی
3۔ نیلاہٹ مائل سبز
4۔ نیلاہٹ مائل جامنی
5۔ سُرخی مائل جامنی
6۔ سُرخی مائل نارنجی

رنگوں کی خاصیّت

رنگ اپنی خاصیت کی وجہ سے گرم اور سرد کیفیات پیدا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر زرد، نیلا اور سُرخ رنگ گرم ہوتے ہیں کیونکہ یہ آگ اور سورج کی تپش کو ظاہر کرتے ہیں۔ جبکہ سرد، سفید اور کاسنی سرد رنگ کہے جاسکتے ہیں کیونکہ ان کی مناسبت پانی، آسمان، ہرے بھرے درختوں اور پودوں سے ہے۔ رنگ اور ان کے امتزاج سے جو دل آویزی کسی چیز یا جگہ میں پیدا کی جاتی ہے اس میں رنگوں کی خاصیت کا بڑا دخل ہے۔ گرم اور سرد رنگ اپنی خاصیّت کی وجہ سے آگے بڑھتے اور پیچھے کھسکتے معلوم ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ایک ہی سائز کے دو کمروں میں سے ایک کمرے کی دیواروں پر ہلکا رنگ اور دُوسرے کمرے کی دیواروں پر نارنجی رنگ کردیا جائے تو پیچھے کھسکنے کی خاصیت کے سبب نیلے رنگ والا کمرہ نارنجی رنگ کے آگے بڑھنے کی خاصیّت کے سبب بڑا معلوم دے گا اور صرف رنگ کے استعمال سے کمرے کے بڑے یا چھوٹے ہونے کا دھوکہ ہوگا۔

یہی صورت لباس کے استعمال میں پیش آتی ہے۔ رنگوں کو ملانے کے دو تین طریقے مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ رنگوں کے دائرے پر موجود رنگ کو اُس کے آس پاس کے کسی اور رنگ کے ساتھ ملا کر رکھا جائے یعنی دو رنگ اس طرح استعمال کیے جائیں کہ وہ ایک دُوسرے کے پاس والے رنگ ہوں۔ مثلاً سُرخ کو نارنجی کے ساتھ اور پیلے کو سبز کے ساتھ۔ رنگوں کا یہ امتزاج ''ہم آہنگ امتزاج'' (Double Complementary) کہلاتا ہے۔

2۔ رنگوں کے دائرے پر موجود چھ رنگوں میں سے ایسے دو رنگوں کو ملایا جائے جو ایک دُوسرے کے بالمقابل ہوں یعنی سُرخ رنگ کو سبز رنگ کے اور نارنجی رنگ کو نیلے رنگ کے مقابل رکھا جائے۔ رنگوں کا یہ امتزاج ''مقابل کا امتزاج'' (Contrast Complementary) کہلاتا ہے۔

3۔ دو رنگوں کو ملانے کی بجائے ایک ہی رنگ کے ہلکے اور گہرے تاثر کو برقرار رکھا جائے تو یہ یک رنگی امتزاج (Mono-Chromatic Complementary) کہلاتا ہے۔

4۔ تینوں بنیادی رنگوں کو ملا کر استعمال کیا جائے تو یہ مثلثی امتزاج (Triad Complementary) کہلاتا ہے۔

روز مرّہ زندگی میں ہمیں رنگوں کے لاتعداد نام ملتے ہیں۔ مثلاً بسکٹی رنگ (Beige) خاکی (Brown) ہلکا گلابی (Baby Pink) آتشی گلابی (Magenta) سبز (Olive Green) وغیرہ۔ ہمیں اپنے اردگرد جو رنگ نظر آتے ہیں وہ صرف بنیادی، ثانوی غیر ثانوی رنگ ہی نہیں بلکہ یہ رنگ مختلف شدت کی وجہ سے بدلے ہوئے معلوم دیتے ہیں۔

رنگوں کی شدّت (Intensity Of Colour)

اس سے مراد کسی ایک رنگ کی پختگی سے ہے۔ اس کا انحصار کسی ایک رنگ پر ہے اور اس رنگ میں سیاہی یا سفیدی کی آمیزش سے رنگ ہلکے اور گہرے نظر آتے ہیں مثلاً اگر سُرخ رنگ میں سفیدی ملا دی جائے تو وہ رنگ ہلکا ہو جائے گا۔ لیکن اگر اسی رنگ میں سیاہی ملا دی جائے تو وہ رنگ گہرا ہو جائے گا۔ ایک ہی رنگ میں مختلف مقدار میں سفیدی یا سیاہی ملانے سے، بہت سے مختلف رنگ بنتے ہیں۔

رنگوں کی قدر (Value Of Colour)

رنگوں میں پانی ملانے سے بھی ان کی اپنی اصلیت کم ہو جاتی ہے، جو رنگوں کی قدر کہلاتی ہے۔

جس طرح سفیدی، سیاہی یا پانی کی آمیزش سے رنگ بدل جاتے ہیں اسی طرح اگر مقابل کے رنگ برابر کی مقدار میں ملائے جائیں تو سیاہ رنگ بن جائے گا۔ اور اگر مقابل کے دو رنگوں کو مختلف مقدار میں ملایا جائے تو بھی اصلی رنگ مدھم ہوتا جائے گا۔ یوں رنگوں کی آمیزش سے کئی ایسے رنگ بنتے ہیں جن کو نیوٹرل (Neutral) رنگ کہا جاتا ہے۔ اور یہ رنگ پس منظر میں با آسانی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

آرٹ کے اصول

ہماری روز مرّہ زندگی کا ہر پہلو آرٹ سے وابستہ ہے۔ مثلاً خوراک، لباس، آرائش خانہ وغیرہ۔ کیونکہ ہر چیز کا انتخاب، ترتیب اور استعمال آرٹ سے متاثر ہوتا ہے اور آرٹ کے اصولوں کو اپنا کر ہر چیز میں خوبصورتی کا عنصر پیدا کیا جاسکتا ہے۔ آرٹ کے ان اصولوں میں توازن، تسلسل، ہم آہنگی و فوقیت اہم ہیں اور ہر تخلیقی ہنر مثلاً مصوری، خطّاطی، مجسّمہ سازی، نقاشی، سنگ تراشی وغیرہ میں ان سے مدد لی جاتی ہے۔ آیئے دیکھیں کہ ان اصولوں کو روز مرّہ زندگی کے ہر پہلو میں کیونکر اپنایا جاسکتا ہے۔

1۔ توازن (Balance)

توازن سے مراد دو مختلف چیزوں میں برابر کا وزن یا برابر کی دلکشی اور جاذبیت کا ہونا ہے۔ لفظ توازن سے فوراً ذہن میں ترازو کی شکل آتی ہے۔ جس کے دونوں پلڑے سائز اور جھکاؤ میں برابر ہوتے ہیں اور اس کے دونوں پلڑوں میں ایک ہی وزن مگر مختلف سائز کی چیزیں رکھ دی جائیں تو ترازو کے دونوں پلڑے اگرچہ برابر ہوں گے لیکن دیکھنے میں مختلف تاثر پیدا ہوگا۔

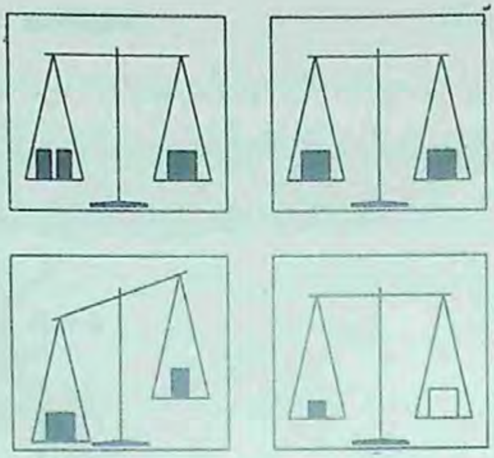

ہمارے گردوپیش توازن کی مختلف کیفیتیں نظر آتی ہیں۔ مثلاً فرنیچر کی ترتیب، آتش دان کی سجاوٹ، پھولوں کی آرائش وغیرہ، گھریلو سجاوٹ میں توازن تین طریقوں سے پیدا کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً

(i) رسمی توازن (Formal Balance)

رسمی توازن سے مراد ایسا توازن ہے جس کی دونوں اطراف برابر ہوں۔ یعنی کمرے میں رکھے سائیڈ بورڈ کے درمیان میں بڑا سا آرائشی کپ رکھ دیا جائے اور اس کی دونوں اطراف پر موم بتیاں سٹینڈ میں رکھ دی جائیں تو اس سے وزن کی ایک سکون آور کیفیت پیدا ہوگی یا آتش دان کے اُوپر درمیان میں دیواری گھڑی (Wall Clock) لگا دی جائے اور اس کے دونوں طرف یکساں وزن کی چیزیں رکھی جائیں تو اس سے بھی رسمی توازن کی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔

پرانے زمانے کی بنی ہوئی عمارت میں عام طور پر رسمی توازن ملتا ہے اور اگر غور کیا جائے تو تقریباً تاریخی عمارت کی بناوٹ اور آرائشی کام میں رسمی توازن نظر آتا ہے۔ جس کی واضح مثال شاہی مسجد اور جہانگیر کے مقبرے میں نظر آتی ہے۔

(ii) غیر رسمی توازن (Informal Balance)

یہ توازن کی وہ کیفیت ہے جس میں دونوں اطراف پر رکھی گئی اشیاء مختلف نوعیت کی ہوں۔ یعنی سائیڈ بورڈ کے درمیان میں ایسی چیزیں رکھی جائیں جو ایک دُوسرے سے مختلف ہوں۔ موجودہ دور میں عموماً آرائش خانہ میں غیر رسمی توازن کا استعمال زیادہ کیا جاتا ہے۔ جس سے سجاوٹ میں حرکت کا اظہار ہوتا ہے۔ لباس میں بھی غیر رسمی توازن کا استعمال مختلف انداز میں کیا جا سکتا ہے۔

(iii) گھومتا ہوا توازن (Radial Balance)

یہ توازن کی وہ قسم ہے جو ایک نقطے سے شروع ہو کر تمام اطراف پر برابر دلکشی کا سامان فراہم کرتی ہے۔ اس سے نگاہ ایک مرکز پر رہنے کی بجائے ہر طرف گھومتی ہوئی نظر آتی ہے۔

فرنیچر کی ترتیب میں توازن کی کیفیت پیدا کرنے کے لیے اس کی مناسب ترتیب لازمی ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک کمرے میں سارا فرنیچر ایک طرف رکھ دیا جائے اور دُوسری جگہ خالی پڑی رہے تو اس سے کمرے میں داخل ہوتے ہی ایک طرف کو جھکاؤ محسوس ہوگا اور

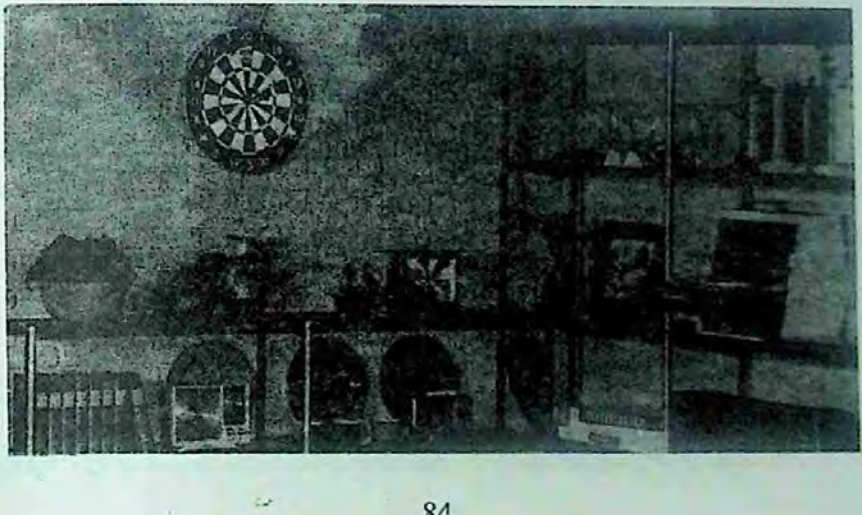

کمرے میں توازن کی کمی کا فقدان رہے گا۔

2۔ تسلسل (Rhythm)

تسلسل کا مطلب ہے ایک ترتیب، ایک واسطہ، ایک تشکیل۔ تسلسل ایک ایسا توازن ہے جو حرکت کی شکل میں پہچانا جاتا ہے۔ مثلاً اگر صوفے پر رکھے ہوئے کشن پردوں کے رنگ کے ہوں تو اس میں تسلسل پایا جائے گا۔ لباس، ذاتی آرائش اور گھر کے اندر کی چیزوں کی کسی خصوصیت کو بار بار دُہرانے سے تسلسل کی کیفیت پیدا کی جاسکتی ہے۔ مثلاً پردوں، صوفہ کور، تصویروں وغیرہ میں کسی ایک رنگ کے کم یا زیادہ مقدار میں موجود ہونے سے اس جگہ تسلسل محسوس ہوگا۔ یہ قدرتی بات ہے کہ نظر ہمیشہ نمایاں چیز کی طرف جاتی ہے۔ اور جب کئی نمایاں چیزوں کی موجودگی میں نظر ایک چیز سے دُوسری اور پھر تیسری چیز کی طرف راغب ہو تو تسلسل کا احساس ہوگا۔ ماحول میں دلچسپی اور تسلسل کی کیفیت پیدا کرنے کے لیے مختلف چیزوں کو ایک خاص جگہ پر یکجا کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اگر کمرے کی ایک دیوار پر کوئی سجاوٹ کی چیز لگی ہو تو کمرے میں داخل ہوتے ہی نظر ایک جگہ ٹھہر جائے گی لیکن اگر اسی دیوار پر تین یکساں چیزیں اس طرح لگادی گئی ہوں کہ نظر تینوں چیزوں پر ایک خاص انداز سے پڑے تو تسلسل کی کیفیت نمایاں ہوگی۔

چیزوں کی آرائش کے علاوہ کسی ایک چیز کو مختلف طریقوں سے استعمال کر کے بھی تسلسل کی کیفیت پیدا کی جاسکتی ہے۔ مثلاً سونے کے کمرے میں پردوں کے ہم رنگ پلنگ پوش بچھا دینے سے یا اس کپڑے کے خاص رنگ اور ڈیزائن کو دُہرانے سے تسلسل کا احساس پیدا ہوگا اور اگر کسی کپڑے کو فریم کروا کر دیوار پر آویزاں کر دیا جائے تو تسلسل کی کیفیت مزید بڑھ جائے گی۔ کمرے کی وسعت اور وہاں موجود چیزوں کی خصوصیات کو مدِنظر رکھتے ہوئے تسلسل پیدا کرنے کے لیے لاتعداد طریقے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

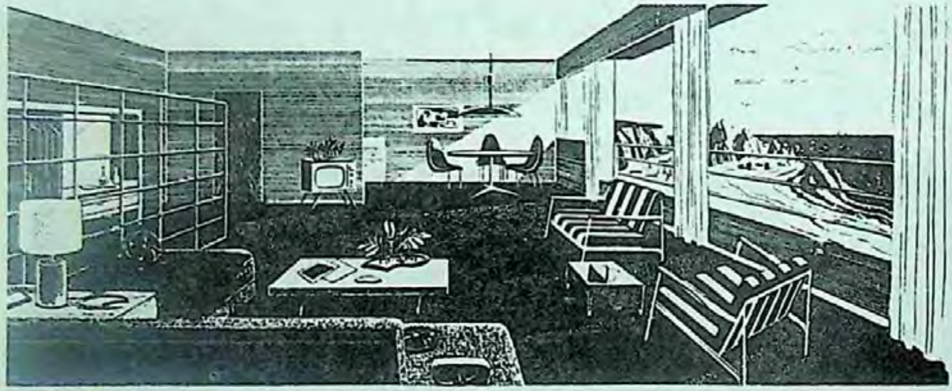

3۔ فوقیت (Emphasis)

یہ آرٹ کا تیسرا اہم اصول ہے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ مناسب جگہ یا مناسب چیز کو اہمیت دی جائے۔ مثلاً جب ہم کسی جگہ پر ایک یا دو چیزوں یا مقامات کو نمایاں کریں گے تو دوسری چیزیں کسی حد تک کم توجہ کا باعث ہو جائیں گی۔ فوقیت کم اور چھوٹی چیز سے بھی دی جاسکتی ہے اور اس کے لیے ضروری نہیں کہ کوئی بہت مہنگی چیز خریدی جائے۔ ترتیب میں کسی ایک چیز کو اہمیت دی جاسکتی ہے۔ یا روشنی کی مدد سے کسی ایک چیز کے نقوش زیادہ اُبھارے جاسکتے ہیں لیکن اس کے لیے ایک بات کو یاد رکھنا ضروری ہے کہ اگر کمرے میں بہت سی خوبصورت

چیزیں ہوں تو نظر ایک طرف سے ہٹ کر دُوسری طرف اور پھر تیسری طرف جائے گی اور نظر کی اس حرکت سے ماحول میں بے چینی سی محسوس ہوگی۔اس لیے ضروری ہے کہ ماحول میں کسی ایک جگہ کو زیادہ نمایاں طریقے سے اُجاگر کیا جائے۔

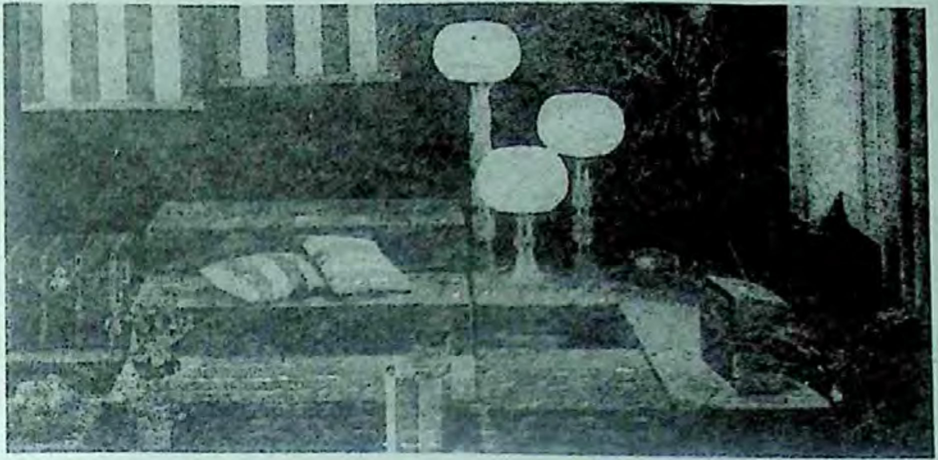

4۔ ہم آہنگی (Harmony)

یہ ڈیزائن کا چوتھا اہم اصول ہے، جس کی مدد سے یکسانیت کی کیفیت پیدا کی جاسکتی ہے۔ماہرین کی رائے میں ہم آہنگی خطوط، شکل اور سائز کے ذریعے اُجاگر کی جاسکتی ہے۔آرائش خانہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ چیزوں کے خطوط، شکل، سائز اور سطح سے ہم آہنگی کی کیفیت کیونکر پیدا کی جاسکتی ہے۔مثلاً اگر کسی کمرے میں سبز رنگ کا قالین ہو اور اسی رنگ کا کوئی شیڈ پردوں، لیمپ شیڈ اور صوفہ سیٹ میں استعمال ہو تو اس سے کمرے میں رنگوں کے ذریعے ہم آہنگی نظر آئے گی۔اسی طرح اگر کمرے کے درمیان میں گول میز رکھا جائے اور اسی شکل کے لیمپ شیڈ بھی لگائے جائیں تو وہ سائز اور شکل کے ذریعے کمرے میں ہم آہنگی پیدا کریں گے۔لیکن اس کے برعکس اگر کمرے کی ہر چیز، رنگ، سائز اور شکل کے لحاظ سے ایسی ہو جس سے ان کا آپس میں کوئی تعلق نہ ہو تو اس سے ہم آہنگی کی کمی سے اکتاہٹ کا احساس ہوگا۔

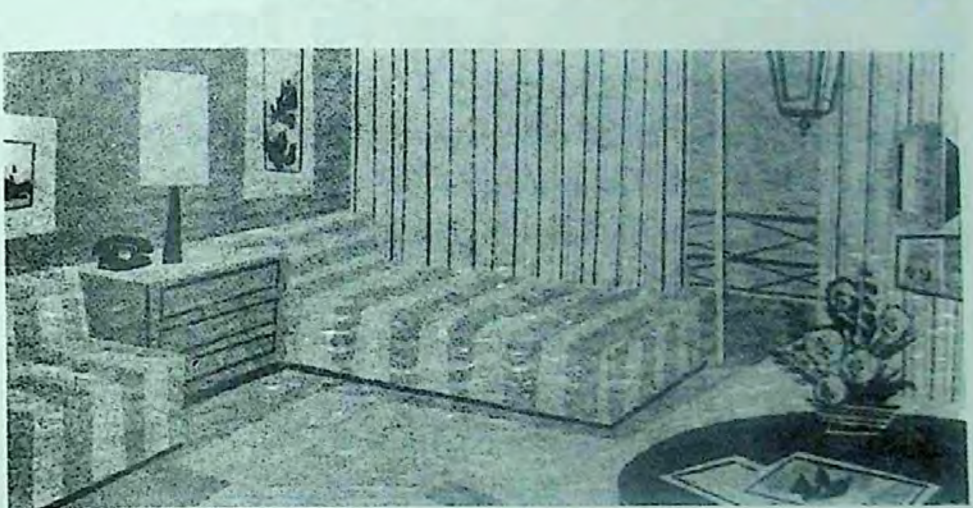

5- تناسب وسکیل (Proportion and Scale)

یہ آرٹ کا پانچواں اہم اصول ہے اور یہ ایک حصّہ کا دوسرے حصّہ سے تعلّق اور ربط ظاہر کرتا ہے۔ اس تعلّق کا مشاہدہ ایک کمرے

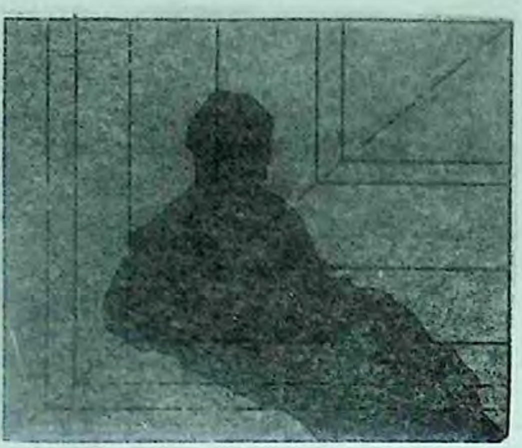

اور اس میں رکھے گئے فرنیچر کے ساتھ کیا جاسکتا ہے یا پھر انفرادی طور پر فرنیچر کے ہر حصّہ کا دُوسرے حصّہ کے ساتھ تعلّق دیکھا جاسکتا ہے۔ جیسے کسی میز کی اُونچائی، چوڑائی/لمبائی اور ٹانگوں کی موٹائی کا آپس میں متناسب ہونا۔ یہی اصول روزمرّہ استعمال کی اشیا مثلاً پیالے، تصویر میں تصویر کشی، کل رقبہ میں تناسب اور مکانات کی تعمیر میں تعمیراتی رجحان کی عکاّسی اوران کا مجموعی تناسب وسکیل وغیرہ۔

عملی کام

1- روزمرّہ زندگی میں آرٹ کے اصولوں اور عناصر کی وضاحت کے لیے رسالوں سے تصاویر کاٹ کر یا ہاتھ سے تصاویر بنا کر اور اِنھیں پینٹ کر کے فائل میں لگائیں۔

2- بنیادی رنگوں سے ثانوی رنگ بنانے کے لیے کاغذ پر بنیادی رنگ ڈال کر Colour splash pressing سے مختلف ثانوی رنگ بنائیں۔ اس کے لیے پوسٹر رنگ (Poster Colour) کا استعمال کریں۔

سوالات

1- ڈیزائن اور اس کے عناصر پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

2- آرٹ کے اصول کون کون سے ہیں؟ روزمرہ زندگی میں آپ ان اصولوں کا استعمال کیونکر کرسکتی ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

3- ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) تعمیراتی ڈیزائن بنتا ہے۔

(۱) توازن سے (۲) رنگ وہیئت سے (۳) چیز کے لحاظ سے

(ii) کسی بھی چیز کا ڈیزائن مرکب ہوتا ہے۔

(۱) مختلف عناصر کا (۲) مختلف لفظوں کا (۳) کسی سے بھی نہیں

(iii) شکل وہیئت کا تعلق ہوتا ہے۔

(ا) مائع اشیاء سے (۲) ٹھوس اشیاء سے (۳) کسی سے بھی نہیں

(iv) ہماری روزمرہ زندگی کا پہلو وابستہ ہے۔

(ا) لباس سے (۲) خوراک سے (۳) آرٹ سے

4۔ کالم (الف) کے ہر اندراج کا تعلق کالم (ب) کے کس اندراج سے ہے۔ درست جواب کو کالم (ج) میں تحریر کریں۔

نمبر شمار	کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
1	رنگ اور روشنی کا	نہ عمودی اور نہ افقی ہوتے ہیں۔	
2	فرنیچر کی ترتیب میں توازن	آرٹ کے اصول وعناصر کو مدنظر رکھنا چاہیے۔	
3	ترچھے خطوط	کا خیال رکھنا ضروری ہے	
4	آرائش خانہ کرتے وقت	آپس میں گہرا تعلق ہے۔	

5۔ خالی جگہوں کو پُر کریں۔

(i) آرٹ کے اصولوں کو اپنا کر ہر چیز میں ۔۔۔۔ کا عنصر پیدا کیا جا سکتا ہے۔

(ii) آرٹ کا تیسرا اہم اصول ۔۔۔۔ ہے۔

(iii) شکل وہیئت کا تعلق ۔۔۔۔ اشیاء سے ہوتا ہے۔

(iv) سبز، جامنی اور نارنجی ۔۔۔۔ رنگوں کی آمیزش سے بنتے ہیں۔